

شرح سود میں اضافے کے سبب روپے کی قدر میں استحکام

کراچی (رپورٹ راحت شام مفتی) شرح سود میں اضافہ زر مبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں روپے کی قدر میں اضافے کا باعث بن گیا ہے۔ جمراۃ کو انٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کی قدر مزید ایک روپے 42 پیسے کی کمی سے 148 روپے 21 پیسے جبکہ اوپن کرنی مارکیٹ میں ڈالر کی قدر 70 پیسے کی کمی سے 149 روپے 30 پیسے کی سطح پر آگئی۔ اس طرح گذشتہ 9 دنوں کے دوران انٹر بینک مارکیٹ میں ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپیہ 3 روپے 70 پیسے جبکہ اوپن مارکیٹ میں 4 روپے 70 پیسے تکڑا ہوا۔ بینکنگ سیکٹر کے باخبر ذرائع نے ایک پر لیس کو بتایا کہ شرح سود میں حالیہ اضافے کے بعد روپے میں سرمایہ کاری زیادہ منافع بخش ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بینکنگ سیکٹر کی جانب سے بھی ڈالریاد گیر غیر ملکی کرنی میں سرمایہ کاری کے بجائے پاکستان انولیٹمنٹ بانڈ اور مارکیٹ ٹریڈری بلز سرمایہ کاری میں دلچسپی میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں بینکوں کی جانب 13 اشادر یہ 1 ٹریلیون روپے کی مارکیٹ ٹریڈری بلز اور پاکستان انولیٹمنٹ بانڈ میں وسیع پیانا نے پر سرمایہ کاری کی کمی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ عید الفطر کے موقع پر سند رپار مقیم پاکستانیوں کی جانب سے تسلیات زر کی آمد بھی 15 تا 20 فیصد بڑھ گئی ہے اور ساتھ ہی ساتھ ایک پورٹر زکی برآمدی آمدی کی تسلیات بڑھنے سے انٹر بینک مارکیٹ میں طلب کے مقابلے میں رسد بڑھتی جا رہی ہے۔ منی مارکیٹ کے ذرائع نے بتایا کہ ایکس چینج کپنیاں بھی یومیہ بیاندوں پر سرپاس ڈالر زانٹر بینک مارکیٹ میں سرینڈر کر رہی ہیں۔ گذشتہ 3 دنوں میں سازھے 3 کروڑ ڈالر ز سرینڈر کیے گئے ہیں اور امکان ہے کہ عید کی تعطیلات کے بعد مزید 10 کروڑ ڈالر زانٹر بینک مارکیٹ میں سرینڈر کیے جائیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے ڈالر کی ڈیمانڈ کے مقابلے میں سپلائی بڑھنے سے توقع ہے کہ زر مبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں پاکستانی روپیہ مزید مستحکم ہو جائے گا جس سے ڈالر کی قدر مزید لگت کر 145 تا 146 روپے کی سطح پر آجائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مارکیٹ فور سز چونکہ مارکیٹ کی طلب اور رسد کے تناظر میں ڈالر کی قدر کا تعین کر رہی ہیں لہذا زر مبادلہ کی مارکیٹوں میں جوں ہی سپلائی کے مقابلے میں ڈیمانڈ بڑھتی ہے ڈالر کی قدر از خود بڑھ جاتی ہے جبکہ ڈیمانڈ کم ہونے کی صورت میں ڈالر کی قدر میں کمی واقع ہو رہی ہے۔